سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:10

رسول اللہ ﷺ کی دنیا سے بے رغبتی

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی
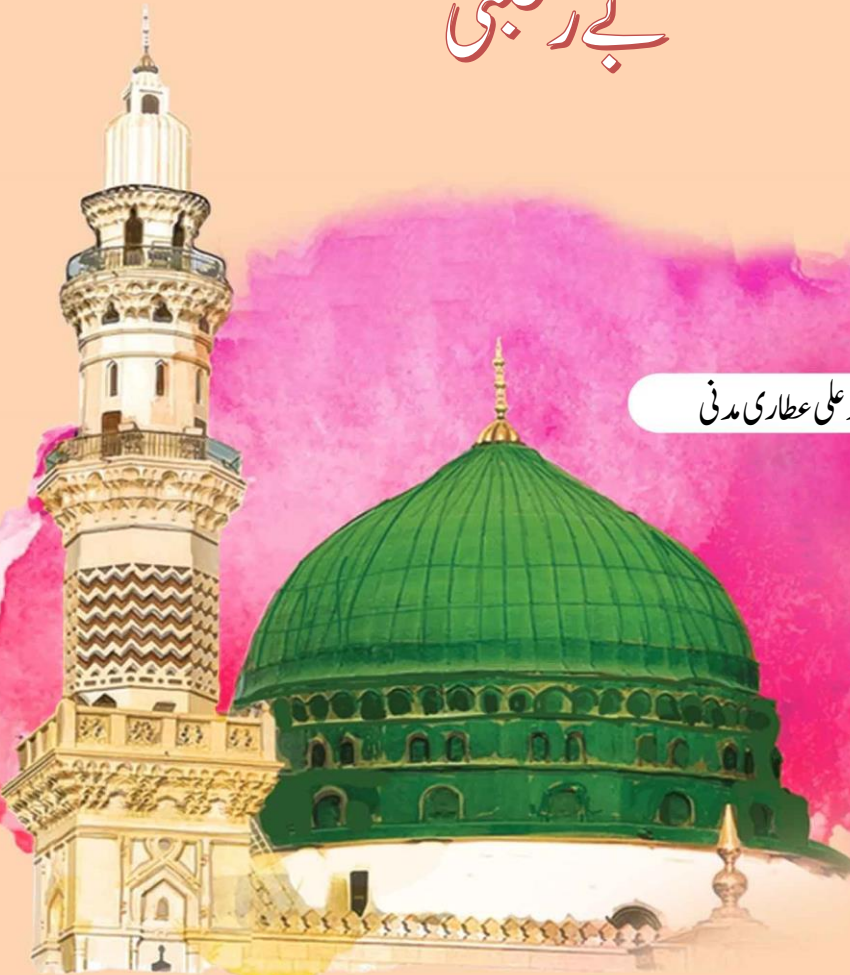
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا تیسرا عنوان

مرتب

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج۱، ص۴۰، دار الفکر بیروت)

نام کتاب : رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دنیا سے بے رغبتی

مؤلف : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 14

اشاعت اوّل: ستمبر 2024 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

رسول اللہ ﷺ کی دنیا سے بے رغبتی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

نوٹ: انتخاب از سرور القلوب فی ذکر المحبوب

وہ جناب دنیا سے نہایت بے رغبت تھے۔ اس کی عیش و عشرت کی طرف اصلًا التفات نہ کرتے اور فرماتے: مَا لِي وَلِلدُّنْيَا، مَا أَنَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا یعنی مجھے دنیا سے کیا کام ہے اور میری اور دنیا کی یہ مثال ہے جیسے ایک سوار سایہ دار درخت کے تلے ٹھہرا پھر چل دیا اور اسے چھوڑ دیا[1] اور دعا کرتے: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ[2] الٰہی! مجھے مسکین رکھ اور مسکین مار اور مسکینوں کے گروہ میں اٹھا۔

فرماتے تھے: فقیری اور جہاد میرا پیشہ ہے جو اسے دوست رکھے وہ مجھے

---

(1)۔۔: سنن الترمذی، ابواب الزھد، باب تحت باب ماجاء فی اخذ المال، جلد۴، صفحہ ۵۸۸، حدیث: ۲۳۷۷

(2)۔۔: سنن الترمذی، ابواب الزھد، باب ماجاء ان فقراء۔۔ الخ، جلد۴، صفحہ ۵۷۷، حدیث: ۲۳۵۲

دوست رکھتا ہے

اے بلال! اس بات میں کوشش کر کہ نہ مرے تو مگر محتاج۔[3]

اے عائشہ! اگر قیامت کو مجھ سے ملنا چاہے فقیروں کی طرح زندگی بسر کر اور تونگروں سے دور رہ اور بے پیوند کے کپڑا نہ اتار، محبت فقیروں کی بہشت کی کنجی ہے، وہ قیامت کو خدا کے ہم نشیں ہیں،[4] اس دن اُن سے کہا جائے گا اے میرے بندو! میں نے تمہیں ذلت کے لئے محتاج نہ کیا تھا بلکہ اس واسطے کہ آج تمہیں کرامت کی خلعت بخشوں، جس نے تمہیں کھلایا یا کپڑا دیا ہو اسے بہشت میں لے جاؤ کہ میں نے تمہارے واسطے اسے بخشا۔[5]

اسمٰعیل علیہ السلام پر وحی ہوئی: اے اسمٰعیل! مجھے شکستہ دلوں میں تلاش کر عرض کیا الٰہی! وہ کون ہیں؟ فرمایا: درویشان صادق۔

کسی نے بشر حافی سے کہا: میں محتاج ہوں اور عیال بہت ہے آپ میرے حق میں دعا کیجیے، فرمایا: جس وقت عیال تجھ سے روٹی مانگتے ہیں اور تیرے دل پر

---

(3)۔۔: المعجم الکبیر للطبرانی، باب الباء، ابوسعید الخدری عن بلال رضی اللہ عنہما، جلد ۱، صفحہ ۳۴۱، حدیث: ۱۰۲۱

(4)۔۔: معجم ابن المقرئ، باب الحاء، صفحہ ۲۵۵، حدیث: ۸۳۸

(5)۔۔: تاریخ ابن عساکر، حرف المیم، محمد بن اسحاق بن ابراہیم۔۔ الخ، جلد ۵۲، صفحہ ۱۷، رقم: ۶۰۷۵

ناداری کا صدمہ ہوتا ہے اس وقت میرے واسطے دعا کر کہ دعا تیری میری دعا سے بہتر ہے۔

ایک دن آپ نے اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو ہٹایا، صحابہ نے گزارش کی یہاں کوئی چیز نہیں ہے آپ کسے ہٹاتے ہیں؟ فرمایا: دنیا میرے پاس آتی ہے اور اپنا نفس مجھ پر عرض کرتی ہے، اسے ہٹاتا ہوں۔[6]

ایک شب عائشہ نے آپ کے نیچے نرم بچھونا بچھایا، رات بھر کروٹیں بدلتے رہے صبح کو فرمایا یہ بچھونا لے جاؤ اور وہی کملی لاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے اسرافیل کو آپ کے پاس بھیجا کہ چاہو پیغمبری اختیار کرو اور بادشاہت اختیار کرو اور چاہو پیغمبری اور بندگی، فرمایا مجھے بندگی منظور ہے بادشاہت مطلوب نہیں۔[7]

ایک بار جناب الٰہی سے پیغام آیا اے محمد! اگر کہو تو مکہ کے پہاڑ تمہارے لئے سونے کے ہو جائیں، عرض کیا: نہیں اے میرے رب ایک دن مجھے بھوکا رکھ تیرے حضور عاجزی کروں دوسرے روز پیٹ بھر کھلا کہ تیرا شکر بجا

---

(6)۔۔: شعب الایمان، الزھد وقصر الامل، جلد ۱۳، صفحہ ۱۶۳، حدیث: ۱۰۱۱۲

(7)۔۔: المعجم الاوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، جلد ۷، صفحہ ۸۸، حدیث: ۶۹۳۷

لاؤں۔[8]

ثوبان کہتے ہیں: فاطمہ نے حسنین کو گہنا پہنایا اور دروازہ پر ٹاٹ کا پردہ لٹکایا، ناخوش ہوئے، جب جناب سیدہ کو یہ خبر پہنچی پردہ پھاڑا اور گہنا اتار کر حضرت کے پاس بھیج دیا آپ نے مجھ سے فرمایا: اے ثوبان! یہ گہنا فلاں شخص کو دے، مجھے منظور نہیں کہ میری آل دنیا کا مزہ اٹھائے۔[9]

ایک بار کچھ کفار قید ہو کر آئے، فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھ چکی پیستے پیستے تھک گئے تھے، یہ خبر سن کر حضرت کے پاس گئیں شاید میرا حال دیکھ کر لونڈی عنایت فرمائیں، آپ اس وقت تشریف نہ رکھتے تھے، جب یہ سنا فاطمہ کے گھر گئے اور فرمایا: سوتے وقت تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد اللہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر کہہ لیا کر خادم سے زیادہ تیرے کام آئے گا۔[10]

ایک دن ازواجِ مطہرات نے تنگی معاش کی شکایت کی آپ اس قدر ناخوش ہوئے کہ مہینہ بھر ان کے پاس نہ گئے، حکم آیا:

---

(8)۔۔: سنن الترمذی، ابواب الزھد، باب ماجاء فی الکفاف والصبر علیہ، جلد ۴، صفحہ ۵۷۵، حدیث: ۲۳۴۷

(9)۔۔: سنن ابو داؤد، کتاب الترجل، باب ماجاء فی الانتفاع بالعاج، جلد ۴، صفحہ ۸۷، حدیث: ۴۲۱۳

(10)۔۔: صحیح بخاری، کتاب النفقات، باب عمل المرأۃ فی بیت زوجھا، جلد ۷، صفحہ ۶۵، حدیث: ۵۳۶۱

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝۲۸ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹ [11] اے نبی! اپنی عورتوں سے کہہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش کا ارادہ کرتی ہو تو آؤ تمہیں فائدہ دوں اور چھوڑ دوں اچھا چھوڑنا. اور جو خدا اور اس کے رسول اور دار آخرت کا ارادہ رکھتی ہو تو بیشک خدا نے تم میں سے نیکی کرنے والے کے لئے بڑا اجر تیار کیا ہے۔

آپ نے پہلے عائشہ صدیقہ سے یہ مضمون بیان فرمایا، انہوں نے کہا: میں نے خدا اور رسول اختیار کیے پھر سب نے ان کی پیروی کی اور دنیا کی طلب سے ہاتھ اٹھایا۔ [12]

عائشہ کہتی ہیں: ایک روز میں نے حضرت کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا، بھوک

---

(11)۔۔: ترجمہ کنزالایمان: اے غیب بتانے والے (نبی) اپنی بیبیوں سے فرمادے اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال دوں اور اچھی طرح چھوڑ دوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو بیشک اللہ نے تمہاری نیکی والیوں کے لئے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے (پارہ ۲۱، سورۃ الاحزاب، آیت: ۲۸)

(12)۔۔: مسند احمد، مسند النساء، مسند الصدیقہ۔۔ الخ، جلد ۴۳، صفحہ ۲۱۲، حدیث: ۲۶۱۰۸

سے سبب گڑھا پڑ گیا تھا، یہ حال دیکھ کر مجھے رونا آیا، عرض کیا: میری جان آپ پر قربان! اگر آپ پیٹ بھر کھائیں تو کیا نقصان ہو، فرمایا: اے عائشہ! میرے اولوالعزم بھائی پیشی کر گئے اور خلعت کرامت کے مستحق ہوئے، اگر میں دنیا کا لطف اٹھاؤں ان کا مرتبہ کس طرح پاؤں۔ (13)

آپ فرماتے ہیں: جس قدر میں خدا کی راہ میں ڈرایا گیا، کوئی نہ ڈرایا گیا اور جس قدر میں نے ایذا اٹھائی کسی نے نہ اٹھائی، تیس رات دن تک مجھے اور بلال کو کھانا جاندار کا نہ ملا مگر بہت تھوڑا کہ بلال اپنی بغل میں چھپالاتا۔ (14)

عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے جَو کی روٹی پیٹ بھر نہ کھائی اور کپڑے آپ کے پیوندوں کی کثرت سے نِمدے کے مانند ہو گئے تھے، ہمارے گھر بعض دنوں مہینہ بھر آگ نہ جلتی اگر کوئی انصاری کچھ بھیج دیتے کھالیتے نہیں تو پانی اور چھوہاروں پر دن کاٹ دیتے۔ (15)

---

(13)۔۔: الشفاء مع حاشیۃ الشمنی، القسم الاول، الباب الثانی، فصل واما زھدہ فی الدنیا، جلد ۱، صفحہ ۱۴۳

(14)۔۔: سنن الترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، باب ، جلد ۴، صفحہ ۶۴۵، حدیث: ۲۴۷۲

(15)۔۔: مسند احمد، مسند النساء، مسند الصدیقۃ۔۔الخ، جلد ۴۱، صفحہ ۲۸۵، حدیث: ۲۴۷۶۸
سبل الہدیٰ والرشاد، الباب العشرون فی صفۃ عیشہ ﷺ فی الدنیا، جلد ۷، صفحہ ۹۸

محب الدین طبری روایت کرتے ہیں: رات کو جب آپ پر بھوک غلبہ کرتی بار بار مسجد میں جاتے اور نماز پڑھتے۔[16]

جب انتقال ہوا تیس صاع جَو کے بدلے زرہ شریف آپ کی ایک یہودی کے پاس گروی تھی[17] اور آپ کے دونوں کپڑے دس درہم سے زیادہ نہ ہوتے۔

کبھی اہل بیت سے پوچھتے کچھ کھانے کو ہے، عرض کرتے: یارسول اللہ! آپ گھر کے مالک ہیں، مالک کو اپنے گھر کا حال خوب معلوم ہوتا ہے، آپ کیا لائے تھے جو ہم پکاتے یہ سن کر تبسم فرماتے اور باہر چلے جاتے۔

ابورافع کہتے ہیں: ایک دن کوئی مہمان آپ کے گھر آیا کچھ موجود نہ تھا، مجھ سے فرمایا: فلاں یہودی کے گھر جا اور تھوڑا آٹا بطور بیع سلم بوعدہ غرہ ماہِ رجب لا، میں نے اس سے آٹا مانگا، کہا: خدا کی قسم! جب تک حضرت میرے پاس کوئی چیز

---

(16)۔۔: لم اجدہ

البتہ ایک روایت میں یہ ملا ہے کہ "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہوا؟ ارشاد فرمایا: بھوک کی وجہ سے۔

شعب الایمان، الزھد و قصر الامل، جلد ۱۳، صفحہ ۵۲، حدیث: ۹۹۴۰

(17)۔۔: سنن ابن ماجہ، کتاب الرھون، باب، جلد ۲، صفحہ ۸۱۵، حدیث: ۲۴۳۹

گروی نہ کریں گے نہ دوں گا، میں نے حال عرض کیا: فرمایا خدا کی قسم! میں زمین و آسمان میں امین ہوں اگر وہ دیتا مار نہ رکھتا، خیر میری زرہ لے جا اور اسے رہن کر کے آٹا لا، آیت آئی: لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝۱۳۱ (18) اے محمد وا نہ کر اپنی آنکھیں اس متاع کی طرف جو ہم نے ان کو دی جوڑے ہیں ہیں ان سے آرائش زندگی دنیا کی تاہم انہیں اس میں آزمائیں اور تیرے رب کا رزق بہتر اور باقی تر ہے۔ (19)

ابو ہریرہ کہتے ہیں: ایک دن آپ بے وقت گھر سے نکلے، ناگاہ ابو بکر و عمر بھی آ گئے، فرمایا: تم اس وقت باہر کیوں آئے، عرض کیا: بھوک کے مارے، فرمایا: مجھے بھی بھوک نے گھر سے نکالا۔ (20)

ابو طلحہ کہتے ہیں: ہم نے آپ کے سامنے بھوک کی شکایت کی اور پتھر پیٹ

---

(18)۔۔: ترجمہ کنز الایمان: اے سننے والے اپنی آنکھیں نہ پھیلا اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جوڑوں کو برتنے کے لئے دی ہے جیتی دنیا کی تازگی کہ ہم انہیں اس کے سبب فتنہ میں ڈالیں اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور سب سے دیرپا ہے (پارہ ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت: ۱۳۱)

(19)۔۔: مسند البزار، مسند ابی رافع مولی رسول اللہ ﷺ، جلد ۹، صفحہ ۳۱۵، حدیث: ۳۸۶۳

(20)۔۔: صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب جواز استتباعہ غیرہ، صفحہ ۱۶۰۹، حدیث: ۲۰۳۸

سے کھول کر دکھائے ہمارے پیٹ پر ایک ایک پتھر بندھا ہوا تھا اور آپ کے شکم مبارک پر دو بندھے تھے۔ [21]

کہتے ہیں: غزوہ خندق میں صحابہ کرام پیٹ سے پتھر باندھ کر خندق کھودتے، ایک دن حضرت نے کپڑا شکم مبارک سے اٹھایا، تین پتھر بندھے تھے معلوم ہوا تین دن سے کچھ نہیں کھایا اور خندق کھودنے میں یاروں کے شریک ہیں۔ [22]

ایک روز آپ نے ابن عمر سے فرمایا: اے عمر کے بیٹے! میں نے تین دن سے کچھ نہیں کھایا اگر میں خدا سے قیصر اور کسریٰ مانگتا، بے شک مجھے عنایت فرماتا، اے ابن عمر! کیا حال ہو گا جب تو ان لوگوں کو دیکھے گا کہ سال بھر کا کھانا جمع کریں گے اور یقین ان کے ضعیف ہوں گے۔ [23]

عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت کو دیکھا کہ چٹائی پر لیٹے ہیں، نشان اس کا بدن مبارک پر بن گیا ہے اور ایک چمڑے کا تکیہ جس میں چھوہارے

---

(21)۔۔: سنن الترمذی، ابواب الزھد، باب ماجاء فی معیشۃ اصحاب النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، جلد ۴، صفحہ ۵۸۵، حدیث: ۲۳۷۱

(22)۔۔: سبل الہدی والرشاد، جماع ابواب صفاتہ المعنویۃ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، الباب العشرون، جلد ۷، صفحہ ۱۰۲

(23)۔۔: سبل الہدی والرشاد، جماع ابواب صفاتہ المعنویۃ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، الباب الثامن عشر، جلد ۷، صفحہ ۸۹

کی چھال بھری تھی سرہانے رکھا ہے، یہ حال دیکھ کر مجھے رونا آیا، عرض کیا: یارسول اللہ! قیصر و کسریٰ کیسی ناز و نعمت میں ہیں اور آپ خدا کے رسول اس تکلیف و محنت میں، فرمایا: اے عمر! ان کے لئے دنیا اور ہمارے لئے آخرت ہے، وہ اپنی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں پا چکے۔ (24)

ایک بار کسی عورت نے ایک نرم بچھونا آپ کو بھیجا، فرمایا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: فلاں عورت نے آپ کے لئے بھیجا ہے، فرمایا: اس کو واپس بھیج دے، خدا کی قسم! اگر میں چاہوں تو خدا سونے اور چاندی کے پہاڑ میرے ساتھ کر دے۔ (25)

نعمان بن بشیر کہتے ہیں: تم بافراغت کھاتے پیتے ہو اور میں نے تمہارے پیغمبر کو دیکھا ہے کہ انہوں نے بے مزہ خراب سوکھے چھوارے بھی پیٹ بھر نہ کھائے۔ (26)

بعض صحابہ سے منقول ہے کہ تم دنیا میں مبتلا ہو گئے چپاتیاں کھاتے ہو اور

---

(24)۔۔: صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب "تبتغی مرضاۃ ازواجک، صفحہ ۱۲۴۴، حدیث: ۴۹۱۳
(25)۔۔: المعجم الاوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، جلد ۶، صفحہ ۱۴۱، حدیث: ۶۰۲۹
(26)۔۔: صحیح مسلم، کتاب الزھد والرقائق، صفحہ ۲۲۸۴، حدیث: ۲۹۷۷

بے سالن کے لطف نہیں سمجھتے، دن کے کپڑے رات کے کپڑوں سے علیحدہ بناتے ہو، حضرت کے وقت میں یہ بات نہ تھی۔

ابو ہریرہ ایک قوم پر گزرے کہ بکری کا بھنا گوشت کھا رہے تھے آپ سے بھی کھانے کے لئے کہا، فرمایا: میں کیسے کھاؤں؟ رسول اللہ ﷺ دنیا سے تشریف لے گئے اور پیٹ بھر جَو کی روٹی کبھی نہ کھائی۔ (27)

ایک دن فاطمہ ٹکڑا روٹی کا لائیں، پوچھا: کیا ہے؟ عرض کیا ایک روٹی پکائی تھی بغیر آپ کے نہ کھائی گئی، فرمایا: اے فاطمہ تین دن بعد یہ ٹکڑا منہ میں گیا ہے۔ (28)

مسروق سے منقول ہے کہ آپ نے عائشہ سے فرمایا: ! دنیا محمد اور آل محمد کے لائق نہیں، اللہ تعالیٰ اولی العزم پیغمبروں سے اس لئے راضی ہے کہ انہوں نے اپنی خواہشوں کو روکا اور دنیا کی تکلیفوں کو پر صبر کیا اور مجھ سے وہی چاہتا ہے

---

(27)۔۔: صحیح بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب ماکان النبی ﷺ واصحابہ یاکلون، صفحہ ۱۳۷۹، حدیث: ۵۴۱۴

(28)۔۔: مسند احمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند انس بن مالک رضی اللہ عنہ، جلد ۲۰، صفحہ ۴۴۰، حدیث: ۱۳۲۲۳

جو ان سے چاہا اور حکم کرتا ہے صبر کر جیسا اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا۔(29)

امام غزالی کیمیائے سعادت میں لکھتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ام المومنین حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے کہا: اے باپ میرے! آپ اچھا لباس پہنیے اور اچھا کھانا رفقاء کے ساتھ بیٹھ کر کھایئے، آپ نے فرمایا: اے بیٹی! عورت اپنے شوہر کا حال خوب جانتی ہے، کیا تجھے یاد نہ رہا کہ کئی برس رسول اللہ ﷺ اور ان کے اہل و عیال کو دوسرے وقت کھانا میسر نہ ہوا، فتح خیبر تک آپ نے پیٹ بھر چھوہارے کبھی نہ کھائے۔(30)

ایک روز کھانے کا خوان سامنے لائے نہایت خراب تھا، آپ کو کراہت آئی، فرمایا: اسے ہٹالو ہم کھانا زمین پر رکھ لیں گے۔

ہمیشہ دوہری کملی بچھاتے، ایک دن کسی نے چار تہہ کر کے بچھادی، فرمایا: آرام سے رات کی نماز میں خلل پڑتا ہے۔(31)

کپڑے جب میلے ہو جاتے گھر میں دھو لیتے۔

---

(29)۔۔: شرح السنۃ للبغوی، کتاب الرقاق، باب القناعۃ بالقلیل، جلد ۱۴، صفحہ ۲۴۸، حدیث: ۴۰۴۶

(30)۔۔: احیاء العلوم، ربع المنجیات، کتاب الفقر والزھد، الشطر الثانی، جلد ۴، صفحہ ۲۲۲

(31)۔۔: اخلاق النبی و آدابہ ﷺ، ذکر فراشہ ﷺ، جلد ۲، صفحہ ۵۰۴، رقم: ۴۷۷

بلال اذان کہتے مگر آپ ان کے سوکھنے تک باہر نہ آسکے کہ دوسرا جوڑا پاس نہ ہوتا۔

ایک روز دوسرا کپڑا نہ پایا، ایک ہی کپڑے سے تمام بدن لپیٹ کر باہر تشریف لائے، یہ دیکھ کر عمر رضی اللہ عنہ اس قدر روئے کہ روتے روتے بے ہوش ہو گئے۔

عمران بن حصین کہتے ہیں: حضرت کے ساتھ جناب فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر گیا آپ نے دروازے پر آواز دی، فاطمہ نے کہا: تشریف لائیے۔ فرمایا: اور وہ بھی جو میرے ساتھ ہے عرض کیا: یارسول اللہ! ایک پرانا کمبل میرے پاس ہے بدن چھپاتی ہوں تو سر کھل جاتا ہے، آپ نے اپنا تہبند ان کو دیا، اسے اوڑھ کر ہم کو بلایا آپ نے فاطمہ سے فرمایا: اے فرزند! عزیز کیا حال ہے ؟ عرض کیا: سخت بیمار اور بھوک کی سختی میں گرفتار ہوں، آپ روئے اور فرمایا: بے صبری نہ کر میں نے بھی تین دن سے کچھ نہیں کھایا اور میں تجھ سے خدا کو زیادہ پیارا ہوں، اگر چاہوں تو خدا مجھے دے مگر میں آخرت اختیار کرتا ہوں پھر اپنا ہاتھ فاطمہ کے کندھے پر رکھ کر فرمایا۔ تجھے بشارت ہو کہ تو بہشت میں سب عورتوں کی سیدہ ہے، مریم اور آسیہ اور خدیجہ اپنے زمانے کی عورتوں

کی سردار تھیں اور تو اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار ہے، بہشت میں تم چاروں کو مکلف مکان ملیں گے کہ کسی شغل اور غل اور رنج کو ان میں دخل نہ دیں گے، اے فاطمہ! غنیمت سمجھ کہ میں نے تیرا نکاح ایسے شخص سے کیا ہے جو دنیا میں بندہ اور آخرت میں سردار ہے۔[32]

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
https://wa.me/923126392663

(32)۔۔۔: الشریعۃ للآجری، کتاب فضائل فاطمۃ، الجزء۵، صفحہ ۲۱۱۷، حدیث: ۱۶۰۷

”ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ“ انٹرنیشنل

”ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ“ الحمدللہ تحقیق و تصنیف کی تربیت کرنے والا اہلِ سنّت کا واحد آن لائن ادارہ ہے۔

اس ادارے سے اب تک 75 کورسز کے مجموعی طور پر 135 سے زائد بیجز میں 12 ہزار سے زائد طلبہ، علما، محققین، ایم افل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور اہلِ قلم حضرات شرکت کر چکے ہیں۔

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم ﷺ کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشقِ رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923126392663

علم بھی پھیلائیں

روزگار بھی پائیں

فاضل علمائے کرام کے لیے مستقبل میں ”دینی خدمات اور حلال روزگار“ کے مواقع پیدا کرنے کے لیے انتہائی اہم 9 روزہ کورس

آنلائن انسٹیٹیوٹ / اکیڈمی کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- انسٹیٹیوٹ بنانے کے فوائد اور اہمیت
- دینی خدمت بھی، حلال روزگار بھی
- آنلائن کلاس کامیابی سے پڑھانے کے طریقے
- آنلائن کلاس پڑھانے کے سافٹ ویئرز کا استعمال
- انسٹیٹیوٹ چلانے کے 63 اہم تربیتی پہلو
- اسٹوڈنٹس کو مستقل وابستہ رکھنے کے طریقے
- قرآن، حدیث، فقہ اور سیرت کے کورسز کیسے کروائیں؟
- ایک ہی کورس سے کئی کئی کورسز کیسے بنائیں؟
- نئی اکیڈمی کے لیے 25 تیار شدہ کورسز اور ان کا مکمل نصاب اور مواد
- اور اس کے علاوہ بہت کچھ

داخلہ و کلاس کی تفصیل

- کلاس زوم ایپ پر ہوگی۔
- کلاس کی مکمل ریکارڈنگ بھی ملے گی۔
- اختتام پر سرٹیفکیٹ ملے گا۔
- کلاس ہفتے میں تین دن: جمعہ، ہفتہ، اتوار
- نئی اکیڈمی کے لیے 25 تیار شدہ کورسز کا مکمل نصاب ملے گا۔

دورانیہ

13 تا 29 ستمبر 2024ء

- یہ کورس طلبہ کرام کے مطالبہ پر آخری بار کروایا جارہا ہے۔

مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس مکمل رعایت کے ساتھ

پاکستان: صرف 500 روپے

ہندوستان: صرف 300 روپے

یوکے و دیگر: صرف 10 پاؤنڈ

داخلہ کے لیے ”آن لائن اکیڈمی“ لکھ کر واٹس اپ کریں **+92312-6392663**